Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

فون: ۴۴۹

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۳-۷۸ نمبر ۲۸۸ | بدھ ۸- رجب ۱۴۱۴ھ ' ۲۲- فتح ۱۳۷۲ ھش ' ۲۲- دسمبر ۱۹۹۳ء

## دعوت الی اللہ میں برکت کے لئے اپنی نیتوں کو حسین بنادیں

"صاحب ایمان" کو اللہ تعالیٰ اس کی اس نیت کا بھی ثواب دیتا ہے جسے وہ عمل میں نہیں ڈھال سکا۔ تو اپنی نیتوں کو خوبصورت اور حسین بنادیں اور للہ وقف کردیں پھر دیکھیں کہ آپ کی دعوت الی اللہ میں کتنی برکت پڑتی ہے۔ خدا کرے کہ ہماری نیتیں زیادہ سے زیادہ عمل کے سانچوں میں ڈھل سکیں اور جو نہیں ڈھل سکیں ان کو بھی خدا تعالیٰ قبول فرمالے اور ان کا ثواب مرتب فرمائے۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

عالم ربّانی سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کی زبان بیہودہ نہ چلے' مگر موجودہ زمانہ اس قسم کا آگیا ہے کہ مردہ شو تک بھی اپنے آپ کو علماء کہتے ہیں اور اس لفظ کو اپنی ذات میں داخل کرلیا ہے۔ اس طرح پر اس لفظ کی بڑی تحقیر ہوئی ہے اور خدا تعالیٰ کے منشاء اور مقصد کے خلاف اس کا مفہوم لے لیا گیا ہے۔ ورنہ "کلام الٰہی" میں تو علماء کی یہ صفت بیان کی گئی ہے۔ (-) (فاطر: ۲۹) یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے۔ اللہ تعالیٰ کے وہ بندے ہیں جو علماء ہیں۔ اب یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ جن لوگوں میں یہ صفات خوف و خشیّت اور تقویٰ اللہ کی نہ پائی جائیں وہ ہرگز ہرگز اس خطاب سے پکارے جانے کے مستحق نہیں ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۳۱)

## فقہ احمدیہ کی نظر ثانی

○ فقہ احمدیہ کی دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ جو عبادات اور نکاح و طلاق اور وراثت کے مسائل پر مشتمل ہیں۔ بعض احباب کے توجہ دلانے پر حضرت امام جماعت احمدیہ نے ان پر نظر ثانی کا ارشاد فرمایا ہے۔

علماء سلسلہ' پرسنل لاء پر عبور رکھنے والے جماعت کے وکلاء و دیگر اہلِ علم حضرات سے التماس ہے کہ ہر دو جلد فقہ احمدیہ کا مطالعہ کرکے ان میں جو حصہ قابل اصلاح خیال فرمائیں اس کی نشاندھی فرمائیں۔ لیکن محض اپنا ذاتی تبصرہ دے دینا کافی نہ ہوگا بلکہ اپنی رائے کی تائید میں شرعی دلائل بھی مکمل تحریر فرمائیں۔

امید کی جاتی ہے کہ احباب کرام ایک ماہ کے اندر اپنے تبصرے دفتر ناظم دار الافتاء ربوہ میں بھجوادیں گے۔

(ناظم دار الافتاء)

## درخواست دعا

○ محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمان صاحب وکیل التعلیم کئی دنوں سے سانس اور دل کی تکلیف سے بیمار چلے آرہے ہیں آج کل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

## اعلان نکاح

مورخہ ۷-۱۲-۹۳ کو مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبد القدیر صاحب انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ محترمہ مقبولہ نیلوفر صاحبہ پرنسپل ڈینٹ انگلش سکول ربوہ بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے بیت راجیکی میں پڑھایا۔ محترم نصیر احمد

باقی صفحہ ۷ پر

## تربیت کیلئے دوسروں کو اپنی ذات سے مانوس کرنا ضروری ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی کہ پہلے پرندوں کو مانوس کرو۔ پھر وہ تمہارے ہو جائیں گے۔ اور تمہاری آواز کے نتیجہ میں لبیک کہیں گے۔ وہ پھر غیروں میں رہ کر بھی تمہارے رہیں گے۔

اس میں ایک اور بہت بڑی حکمت کی بات یہ ہے کہ وہ مذہبی قومیں جو رفتہ رفتہ آہستگی سے پھیلتی ہیں ان کو اکثر صورتوں میں معاشروں میں غلبہ نصیب نہیں ہوتا اور ان کے بنائے ہوئے "فرمانبردار" یا "صاحب ایمان" غیر معاشرے میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ جہاں غیر معاشرے کا غلبہ ہوتا ہے اور ایسی صورت میں ان کے ضائع ہونے کا بہت بڑا خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس تربیتی مسئلے کا حل بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سکھلا دیا۔ فرمایا اگر تم نے ان کو اپنی ذات کے ساتھ مانوس کرلیا تو پھر وہ تمہارے رہیں گے۔ مختلف سمتوں میں چلے جائیں گے۔ مختلف پہاڑوں کی چوٹیوں پر جا بیٹھیں گے لیکن تمہاری ایک آواز کے نتیجہ میں دوڑتے ہوئے تمہاری طرف آئیں گے۔ ان کو مستقل اپنا بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کے ساتھ محبت کرو اور اس محبت کے نتیجہ میں ان کے دلوں کا تعلق اپنے دل کے ساتھ باندھ لو دعوت الی اللہ کرنے والے پر بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جس کو وہ خدا کی طرف بلائے اس کا خدا کی طرف آنا عارضی نہ ہو یہ نہ ہو کہ چند دن کے بعد وہ غیر معاشرے میں جائے اور پھر غیروں کا ہو رہے۔ پس جہاں "دعوت الی اللہ" میں خشکی ہوتی ہے وہاں عموماً ایسے آنے والے ضائع ہو جاتے ہیں۔ جہاں "دعوت الی اللہ" میں محبت اور تعلق کے جذبات غالب ہوتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آنیوالے ہمیشہ دین کے ہی ہو رہتے ہیں اور ضائع ہونے والوں میں عموماً میں نے یہی محسوس کیا ہے کہ ان کے اور ان کو دعوت الی اللہ دینے والوں کے تعلق میں ایک خشکی تھی۔ کوئی روحانی نرمی اور گرمی نہیں تھی بہرحال اب سوال یہ ہے کہ مانوس کیسے کیا جائے۔ مانوس کرنے کے متعلق میں پہلے بھی ایک دفعہ بیان کر چکا ہوں کہ تعلقات بنانے کے بہت سے طریق ہیں اور سب سے نمایاں اور واضح طریق احسان کا طریق ہے اور اگر احسان ایسا ہو کہ جس کے نتیجہ میں جس پر احسان کیا جائے وہ یہ نہ سمجھے کہ اپنی کسی غرض سے کر رہا ہے یا تھوڑا احسان بھی بہت ہوتا ہے اور غیر

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
دو روپیہ

۲۲ / فتح ۷۲ / ۱۳۷۲ھش ۲۲ / دسمبر ۱۹۹۳ء

# نیک بنا - ایک بنا

ہر انسان اپنے متعلق شعوری یا لاشعوری طور پر سوچتا ہے کہ وہ کیا کچھ کر سکتا ہے اور جو کچھ وہ کر سکتا ہے وہ کر سکا ہے یا نہیں۔ اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں کو اپنی اسی سوچ کے مطابق پرکھتا ہے۔ اپنے متعلق جو اس کی توقعات ہوتی ہیں ان پر پورا نہ اتر سکے تو اسے ناکامی قرار دیتا ہے اور اسے افسوس ہوتا ہے اور اگر ان پر پورا اترے تو اپنے آپ کو کامیاب قرار دیتا ہے اور خوش ہوتا ہے۔ اور فخر کرتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات یہ خوشی اس میں غرور اور کبر کی کیفیت بھی پیدا کر دیتی ہے۔

توقعات کا ہونا بہرکیف نہایت ضروری ہے۔ اور یہی ہر شخص کا معیار ہوتا ہے۔ اکیلا ہو تو اپنی توقعات۔ اور قافلے میں چل رہا ہو تو قافلہ سالار کی توقعات۔ اگر قافلہ سالار کی توقعات پر پورا نہ اترے تو ڈر ہوتا ہے کہ قافلہ سے بچھڑ جائے گا۔ قدم سے قدم ملا کر چلنا پڑتا ہے بعض اوقات رفتار کا دباؤ برداشت کرنا مشکل بھی ہو جاتا ہے لیکن قافلہ کے ساتھ چلنا ہے تو یہ دباؤ برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔

جماعتیں بھی ایک قافلہ ہی کی مانند ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے قافلہ سالار کی توقعات پر پورا اترنا ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے قافلہ سالار حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ہم سے کچھ توقعات رکھتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔
"آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ "امام جماعت" کے یہ خطبات جو اس دور میں دئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں"۔

حضرت امام جماعت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ توقع نہ صرف ہماری ذات میں اہمیت رکھتی ہے بلکہ اس کا تعلق ساری دنیا سے ہے۔ اس توقع کا پورا کرنا ساری دنیا کے مفاد میں ہے۔ اور کام وہی اچھا ہے جو نہ صرف اپنے مفاد میں ہو بلکہ ساری دنیا اس سے مستفید ہو سکے۔

پس ہم حضور کی آواز کے ساتھ آواز ملا کر احباب سے گذارش کریں گے کہ وہ خطبات کی طرف خود بھی توجہ دیں اور اپنی اولادوں کو بھی سنائیں یا پڑھائیں اور سمجھائیں تاکہ ہم سب۔ آج بھی۔ اور کل بھی ان سے مستفید ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بات کی توفیق دے۔ آمین۔

ہم تہِ دل سے کر رہے ہیں دعا
اے خدا ہم کو۔ سب کو۔ نیک بنا
لا کے مرکز پہ ساری دنیا کو
نوعِ انسانیت کو ایک بنا

ابو الاقبال

---

ہمیں درپیش ہیں یارو سفر کتنے حضر کتنے
سکوں دیں گے ہمیں کچھ بام و دَر کتنے نگر کتنے

مقامِ خوف ہے دل کے لئے ارشادِ مادری
بہت کچھ جان کر ہم لوگ بھی ہیں بے خبر کتنے

یہ باغِ زندگی مُدفن ہے پھُولوں کے تبسم کا
یہاں بکھرے پڑے ہیں شاخِ الفت کے ثمر کتنے

زمانہ جن کے رخ سے روشنی کی بھیک لیتا ہے
ضیاء پھَیلا کے ایسے ڈوب جاتے ہیں قمر کتنے

بنیں گلزار جن کے عزم سے دنیا کے ویرانے
زمانے کو میسّر ہیں وہ دِل کتنے جگر کتنے

جہانِ گل میں صُبح و شام کی رعنائیاں توبہ
میسّر آدمی کو ہیں مگر شام و سحر کتنے

نصیر اُڑنے سے پہلے ہی کتر ڈالے ہیں گُلچیں نے
نکالے طائرِ دل نے ابھی تھے بال و پَر کتنے

نصیر احمد خان

## یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ

حضور انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

ا۔ امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی
دار الضیافت، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

# تلقینِ عمل

(۱) میں نے بارہا بیان کیا ہے کہ ہماری جماعت کی تنظیم در حقیقت دو حصے رکھتی ہے جن میں سے ایک حصہ اس لحاظ سے زیادہ اہم ہے کہ ہماری جماعت دوسری جماعتوں سے مختلف ہے۔ اور دوسرا حصہ اس لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے کہ اس کے بغیر کوئی قوم فعال نہیں بن سکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک کوئی قوم کسی مقصد کو لے کر کھڑی نہیں ہوتی نہ اس میں اپنے کام کے متعلق جوش پیدا ہوتا ہے اور نہ اس کا ترقی کی طرف سرعت کے ساتھ قدم بڑھ سکتا ہے اسی طرح اگر کسی قوم میں صحیح قوت عملیہ نہ پائی جائے اور وہ ان طریقوں کو اختیار نہ کرے جن کے ذریعے قوم اپنے خیالات اور اپنے عقائد کو کامیاب طور پر دنیا میں پھیلا سکتی ہے۔ تو اس وقت بھی وہ قوم کامیاب نہیں ہو سکتی۔ پس ایک طرف ہمارے لئے اس امر کو مد نظر رکھنا ضروری ہے کہ آیا کوئی اہم مقصد ہمارے سامنے ہے یا نہیں۔ تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ ہم نے کیا کہنا ہے اور دوسری طرف ہماری تربیت اس رنگ میں ہونی چاہئے کہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ ہم نے جو کچھ کہنا ہے وہ کس طرح کہنا ہے۔ ہر قوم کی ترقی کے لئے بنیادی طور پر یہ امر نہایت ہی ضروری ہے کہ اس کا ہر فرد ان دو فکروں کو اچھی طرح جانتا اور سمجھتا ہو کہ ہم نے کیا کہنا ہے جس کے اندر ہم نے کیا کرنا ہے بھی شامل ہے۔ اور دوسرے یہ کہ ہم نے جو کچھ کہنا ہے وہ کس طرح کہنا ہے جب یہ دونوں باتیں حل ہو جائیں اور پھر جو کچھ ہم نے کہنا ہو وہ اپنے اندر اہمیت بھی رکھتا ہو تو ہماری کامیابی میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ چیز ہے جسے یوروپ کے لوگ آج کل خاص طور پر اہمیت دیتے ہیں۔ بالخصوص اخبارات کے نمائندے جب کسی لیڈر سے ملتے ہیں تو اس سے کہتے ہیں آپ کا پیغام کیا ہے۔ یعنی آپ دنیا کو وہ کون سی بات بتانا چاہتے ہیں جسے وہ جانتی نہیں یا جس کو بھول چکی ہے۔ اور اسے یاد دلانے کی ضرورت ہے۔ لیکن چونکہ وہ ایک عظیم الشان مضمون کو چند لفظوں میں بیان کرنا چاہتے ہیں اسی لئے بسا اوقات بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ در حقیقت یہ غلط فہمی یوروپین نامہ نگاروں اور یوروپین منصفین کو مسیحیت سے لگی ہے۔ مسیحیت نے یہ کہہ کر کہ شریعت لعنت ہے تمام مذہبی تفصیلات کو بے کار قرار دے دیا ہے اور صرف ایک نکتہ نگاہ کو پیش کیا ہے کہ خدا محبت ہے۔ اس ایک نکتہ کو لے کر انہوں نے باقی ساری چیزوں کو ترک کر دیا ہے۔ اور پھر خدا محبت ہے کی ترجمانی بھی انہوں نے خدا کے سپرد نہیں کی بلکہ اپنے ذمہ لے لی ہے۔ پس چونکہ انہوں نے مذہب کے معنی ایک فقرہ کے کر لئے ہیں اور چونکہ اس ایک فقرہ کے نتیجہ میں انہوں نے خدا اور اس کے رسولوں کو مذہب کی تفصیلات بیان کرنے سے چھٹی دے دی ہے اور ان کو اس کام سے بالکل معطل کر دیا ہے اس لئے انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ باقی مذاہب بھی کسی ایک نقطہ یا کسی ایک فقرہ میں ساری تفصیلات کو بیان کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ باقی مذاہب کے بھی بعض خلاصے ہیں۔ مگر ان مذاہب کے پیروؤں سے یہ غلطی ہوئی ہے کہ انہوں نے ان خلاصوں کو اتنا پھیلایا نہیں کہ دنیا ان خلاصوں سے ہی سمجھ سکتی۔ کہ وہ مذاہب دنیا کے سامنے کون سا پیغام لے کر کھڑے ہوئے۔

---

(۲) ایک تو نوجوانوں کو تعلیمی ڈگریوں کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اور دوسرے انہیں کوئی نہ کوئی ہنر سیکھنا چاہئے۔ تیسرے میں اس امر کی طرف توجہ دلائے بغیر نہیں رہ سکتا کہ عام طور پر ہماری جماعت کے دوستوں میں اور شائد باقی لوگوں میں بھی منہ کو صاف رکھنے کی عادت نہیں پائی جاتی۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ جب وہ بات کرتے ہیں تو ان کے منہ سے اتنی شدید بو آتی ہے کہ سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ حالانکہ دانتوں کی صفائی سے معدہ اچھا رہتا ہے۔ اور معدہ کی مضبوطی سے انسانی صحت اچھی رہتی ہے۔ پس میں خدام الاحمدیہ کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ مہینہ میں ایک دفعہ اس کا امتحان لیا کریں۔

جس کا طریق یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ناک کے پاس آ کر اپنا سانس چھوڑو تاکہ دوسرا بتائے کہ تمہارے تنفس سے بو آتی ہے یا نہیں۔ گھریلو تعلقات پر اس چیز کا برا اثر ہوتا ہے۔ قریب ترین تعلق میاں بیوی کا ہوتا ہے۔ ان کے آپس میں کئی دفعہ جھگڑے ہوتے رہتے ہیں اور بالکل ممکن ہے کہ وہ اپنی ذات میں یہ سمجھتے ہوں کہ ان جھگڑوں کی فلاں فلاں وجوہ ہیں لیکن در حقیقت اس کی وجہ یہ ہو کہ مرد کے لئے عورت کے منہ کی بدبو ناقابل برداشت ہو وہ اس بات کو ظاہر نہیں کرے گا۔ لیکن آہستہ آہستہ اس کے دل میں خیالات پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے کہ اگر میں اپنی بیوی کو چھوڑ دوں اور کسی اور سے شادی کر لوں تو اچھا ہے۔ پس یہ ایک نہایت ہی اہم چیز ہے مگر اس کی طرف بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ صحت کا اس سے تعلق ہے سوشل تعلقات پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ اور مذہب نے بھی اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس پر اتنا زور دیا ہے کہ آپؐ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص پیاز کھا کر مسجد میں آ جاتا ہے یا لہسن کھا کر مسجد میں آ جاتا ہے تو فرشتے اس کے پاس نہیں آتے۔ اب فرشتے تو ہر جگہ ہیں پاخانہ میں انسان جاتا ہے تو اس وقت بھی فرشتے ساتھ ہوتے ہیں۔ لہسن کے کھیت میں بھی فرشتے ہوتے ہیں۔ پیاز کے کھیت میں بھی فرشتے ہوتے ہیں۔ پھر اس حدیث کے معنے کیا ہوئے۔ در حقیقت اس جگہ فرشتہ سے مراد آسمان کا فرشتہ نہیں وہ تو پاخانہ میں بھی جاتا ہے لہسن کے کھیت میں بھی جاتا ہے پیاز کے کھیت میں بھی جاتا ہے۔ اس جگہ فرشتہ سے شریف الطبع اور نازک مزاج انسان مراد ہیں جن کے لئے بو ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ اور جو اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اس لئے رسول کریم ﷺ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مجالس میں آؤ تو عطر وغیرہ لگا کر آؤ۔ تاکہ لوگوں کے اجتماع کی وجہ سے بُو پیدا نہ ہو۔

(فرمودہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

---

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی
اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔

## لجنہ کالم

انسان کے دو حصے ہیں ایک آدم کہلاتا ہے اور ایک کو حوا کا نام دیا گیا ہے اور جب ہم آدمی کا لفظ بولتے ہیں تو اس کے معنے ہوتے ہیں آدم کی اولاد۔ مرد ہو یا عورت۔ بچوں کو ڈرانا ہو تو عورتیں حوا نام لے کر ڈراتی ہیں۔ وہ بھی یہی حوا ہے۔ بعض بڑھیا عورتیں جن کے دانت نکل چکے ہوں، کمر خمیدہ ہو چکی ہو اس کے قریبی رشتہ دار بچے بھی اس کو دیکھ کر ڈرنے لگتے ہیں۔ یہ خیال کر کے کہ اتنے ہزار سال پہلے کی دادی حوا اگر آ جائیں تو یقیناً اس کو دیکھ کر ڈر کے مارے بچے بھاگتے پھریں۔ حوا حوا کہہ کر عورتیں اپنے بچوں کو ڈراتی ہیں۔ مگر یہ حوا در اصل وہی دادی حوا ہیں جو آدم علیہ السلام کی بیوی تھیں۔ آدمؑ کا نام تو قرآن مجید میں آتا ہے اور حوا کا نام اسلامی لٹریچر اور احادیث وغیرہ میں مذکور ہے۔ یہ دونوں نام یعنی آدم اور حوا بامعنی لفظ ہیں آدم کے معنے ہیں سطح زمین پر رہنے والا۔ جو کھیتوں میں کام کرتا ہے۔ تجارتیں کرتا ہے۔ سفر کرتا ہے۔ عربی میں ادیم الارض سطح زمین کو کہتے ہیں اور آدم اس وجود کا نام ہے جو سطح زمین پر رہتا ہے۔ اور حوا کا لفظ حوی یحوی سے نکلا ہے۔ اس کے معنے ہیں کسی چیز کو ڈھانپ لینا کسی چیز کو جمع کر لینا۔ یا کسی چیز کا مالک ہو جانا۔ تو حوا کے معنی ہیں جو بچوں کو گھیر کر اپنے ارد گرد جمع کر لیتی ہے اور ان پر حکومت کرتی ہے اور گھر کی مالکہ کہلاتی ہے پس یہ دونوں نام بامعنی ہیں۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ جس کو ہم آدم کہتے ہیں واقعہ میں اس کا نام بھی آدم تھا۔ یا اس کی ان صفات کی وجہ سے اس کا نام آدم رکھا گیا ہے اور ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ حدیثوں میں جس وجود کا نام حوا رکھا گیا ہے واقعہ میں اس کا نام بھی حوا تھا۔ یا اس کی ان صفات کو ظاہر کرنے کے لئے اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ بہرحال جو کچھ بھی ہو اگر فی الواقعہ یہ ان کے نام تھے تو ان کے یہ نام حقیقت کو ظاہر کرنے والے تھے۔ اور اگر یہ ان کی صفات تھیں تو پھر تو صفات ہی تھیں۔ پس آدم کے معنے ہیں جو محنت کرے میدانوں میں کام کاج کرے کھیتوں میں ہل چلائے اور زمین کو درست کر کے رہنے کے قابل بنائے۔ اور حوا کے معنے ہیں وہ عورت جو گھر میں بیٹھتی ہے بچوں کی نگرانی کرتی ہے اور گھر کی رانی کہلاتی ہے۔ پس ہر عورت جو آج بھی ان صفات کو اپنے اندر رکھتی ہے یعنی گھر کی نگرانی کرتی ہے بچوں کی تربیت کرتی ہے۔ وہ حوا ہے اور ہر شریف آدمی جو محنت کرتا ہے اور کام کرتا ہے اور زمین کو رہنے کے قابل بناتا ہے وہی انسان صحیح معنوں میں آدمی ہے۔ اور جو لوگ غفلت کی وجہ سے گھر میں بیٹھے مکھیاں مارتے ہیں اور محنت نہیں کرتے یا بعض امراء یا عیاش لوگ اپنے گھروں میں بیٹھے اپنے باپ دادا کی کمائیاں کھاتے ہیں اور کوئی کام نہیں کرتے۔ وہ آدمی تو ہیں مگر صرف نام کے کام کے آدم نہیں۔ کیونکہ آدم کے معنے ہیں جو باہر نکل کر کام کرے اور زمین کی درستی کر کے اسے رہنے کے قابل بنائے۔ اسی طرح وہ

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ مظفر احمد

# حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ

حافظ مظفر احمد صاحب حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح کے متعلق مزید لکھتے ہیں :-

۸ھ میں حکومت کسریٰ ایران کی باجگزار ریاست بحرین سے مصالحت ہوئی حضرت علاء بن حضرمی وہاں امیر مقرر ہوئے اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ جزیہ کی امانتیں وصول کر کے مرکز اسلام مدینہ لانے کے لئے مامور ہوئے آپ کے صدق و امانت میں اللہ تعالیٰ نے ایسی برکت ڈالی کہ آپ بحرین سے ڈھیروں ڈھیر مال لے کر مدینہ آئے۔ انصار مدینہ کو خبر ہوئی۔ تو وہ اگلے روز فجر کی نماز میں کثیر تعداد میں حاضر ہوئے۔ نماز فجر کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ معلوم ہوتا ہے تم لوگوں کو ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے آنے کی اطلاع ہو گئی ہے سو تمہیں بشارت ہو کہ تمہاری مرادیں پوری ہوں گی مگر یاد رکھو! مجھے تمہارے فقروافلاس کا اندیشہ نہیں بلکہ دنیا تمہارے لئے اس طرح فراخ کر دی جائے گی جس طرح پہلی قوموں کے لئے کی گئی لیکن اس کے نتیجہ میں بالآخر وہ ہلاک ہو گئے۔ مجھے ڈر یہ ہے کہ کہیں تمہارا بھی وہ حال نہ ہو۔

اموال بحرین کی امانتوں کا حق ادا کرنے کے بعد حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو نجران میں مالی امور کا امین بنایا گیا چنانچہ ۹ ہجری میں جب نجران کا اعلیٰ سطحی وفد (جو حکومتی اور مذہبی نمائندوں پر مشتمل تھا) مدینے آیا اور اہل نجران سے ان شرائط پر صلح ہوئی کہ

۱- دو ہزار حلّے (چادریں) وہ سالانہ دیا کریں گے۔ ہر حلّہ ایک اوقیہ مالیت کا ہوگا اور اوقیہ کا وزن چالیس درہم ہو گا۔

۲- جو حلّے ایک اوقیہ سے زیادہ قیمت کے ہوں گے ان کی قیمت زیادت حلوں کی تعداد کی کمی سے اور جو کم قیمت ہوں گے ان کی قیمت کی کمی حلّوں کی تعداد کی زیادتی سے پوری کرائی جائے گی۔

۳- اگر حلوں کی مالیت کے برابر وہ اسلحہ گھوڑے اونٹ یا دیگر سامان دینا چاہیں تو قبول کر لیا جائے گا۔

اب ظاہر ہے ان شرائط پر عمل درآمد کروانا ایک امانت دار شخص کا تقاضا کرتا تھا۔ اور یہی سوال اہل نجران نے اٹھایا کہ اس معاہدے کی تعمیل کے لئے آپ اپنا انتہائی امین شخص ہمارے ساتھ بھجوائیں۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو امین الامت کا خطاب دے کر اس وفد کے ساتھ نجران روانہ فرمایا اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے یہاں بھی خوب امانت کا حق ادا کرنے کی توفیق پائی۔

۱۰ ہجری میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ حجۃ الوداع کے سفر میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے۔ جس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر آخرت اختیار فرمایا۔ آپ کی وفات نے مسلمانوں کی زندگی پر ایک زلزلہ برپا کر دیا۔ اپنے آقا کی المناک جدائی کے صدمے سے مغلوب صحابہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بے چین اور بے قرار تھے اور مارے غم کے دیوانے ہوئے جارہے تھے۔ چنانچہ سقیفہ بنو ساعدہ میں انصار کے ایک سردار رسول اللہ سے تعلق محبت کی بناء پر انصار میں سے امیر مقرر کئے جانے کا سوال اٹھا رہے تھے تو اس موقع پر جب خلافت ایسی اہم امانت کی سپرداری کا مسئلہ زیر غور تھا بزرگ صحابہ حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ اور ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے انصار کو سمجھایا اور ہر ایک نے نہایت عجز اور انکسار سے اپنے بزرگ مہاجر بھائی کا نام پیش کر کے صدق دل سے اپنی بیعت پیش کی۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا دیکھو تم میں عمرؓ موجود ہیں۔ جن کی ذات سے خدا نے دین کو معزز کیا اور تم میں ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں جن کو امین الامت کا خطاب دیا گیا۔ ان میں سے جس کے ہاتھ پر چاہو بیعت کر کے اکٹھے ہو جاؤ۔

حضرت عمرؓ نے اپنی معذرت پیش کرتے ہوئے ان دونوں بزرگوں کے نام لئے اور حضرت ابوبکرؓ کے طبعی پس و پیش کو دیکھ کر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے یہاں تک کہا کہ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ آپ بیعت لینے کے لئے ہاتھ بڑھائیں۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ آپ اس امت کے امین ہیں۔ اس پر ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے کا حق امانت یوں ادا کیا کہ مجھے ہرگز ایسے شخص پر تقدم روا نہیں جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری میں ہمارا امام مقرر فرمایا۔ اور حضور ﷺ کی وفات تک انہوں نے ہمیں امامت کروائی۔ اور پھر انصار صحابہ کو کیسی عمدگی سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو اے انصار! تم رسول اللہ کی نصرت کرنے والے اولین لوگ تھے۔ آج اس کو سب سے پہلے بدلنے والے تمہیں نہ بن جانا۔

الغرض خلافت اولیٰ کے انتخاب کے اہم اور نازک مرحلے پر بھی امین الامت حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے خطاب کی خوب لاج رکھی۔ اور امانت کا حق ادا کر دکھایا۔ حضرت عمرؓ کو حضرت ابوعبیدہؓ کے عملی زندگی میں کامل امین ہونے پر جو بھرپور اعتماد تھا اس کا اظہار آپ نے اپنی وفات سے قبل اپنی ایک دلی تمنا کے رنگ میں یوں ادا کیا کہ اگر آج ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ زندہ ہوتے تو میں ان کو اپنے بعد خلیفہ مقرر کر جاتا۔ اور اس بارہ میں کسی سے مشورہ کی بھی ضرورت نہ سمجھتا اور اگر مجھ سے جواب طلبی ہوتی تو میں یہ جواب دیتا کہ خدا اور اس کے رسول ﷺ کے امانت دار شخص کو اپنا جانشین مقرر کر آیا ہوں۔

نسیم سیفی

# حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے زیادہ معروف صحافی ادیب اور مورخ ہو گزرے ہیں۔ آپ نے اپنے جاری کردہ اخبار الحکم کے ذریعہ سلسلہ احمدیہ کے لئے ایسا تاریخی مواد بہم پہنچایا ہے کہ رہتی دنیا تک آپ کی یاد تازہ رہے گی۔ اس کے علاوہ آپ نے ناول بھی لکھے ہیں۔ زیادہ تر دینی۔ ایک ناول سلک مروارید نے بہت مقبولیت حاصل کی۔ ادب میں خطوط کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ خصوصاً ایسے خطوط جو اس نظریے سے نہ لکھے گئے ہوں کہ ان کو کبھی چھپوا دیا جائے گا بلکہ روزمرہ کی زندگی کی ضروریات کے مطابق اپنے رشتہ داروں کو یا دوستوں کو خطوط لکھے گئے ہوں۔ آپ نے اپنے ایک فرزند کے نام جو خدمت دین کے لئے مصر تشریف لے گئے تھے' کچھ خطوط لکھے تھے جو بعد میں شائع کر دیئے گئے۔ یہ خطوط آپ کے دلی جذبات کے آئینہ دار ہیں اور آپ کی سادہ اور مؤثر نثر کا بہترین نمونہ۔ جانِ پدر کے نام سے یہ خطوط شائع ہوئے تھے۔ اور غالباً یہ خطوط کبھی شائع نہ ہوتے اگر مصر کے مشہور اخبار نویس احمد بک حافظ عوضی سے ایک ملاقات کے دوران عرفانی صاحب کے بیٹے کو جنہیں یہ خطوط لکھے گئے تھے یہ پتہ نہ چلتا کہ احمد بک کے لڑکے نے اپنے والد کے خطوط کو شائع کیا ہے۔

محمود احمد عرفانی صاحب دیباچہ میں لکھتے ہیں "جمال الدین نے مصر کے مشہور اخبار نویس اور اپنے باپ کے مادی خیالات کو نہایت حرص سے جمع کر کے شائع کر دیا اور میں ان قیمتی افکار کو جو میرے شفیق باپ نے جو ہندوستان کا ایک کہنہ مشق صحافی ہے میرے لئے جمع کیا اور جو افکار تربیت' آداب اور اخلاق کا بہترین مجموعہ ہیں۔ کیوں نہ پبلک میں لاؤں!"

پہلا ہی خط سنئے "آج جس مقصد عظیمہ کے لئے تم مجھ سے اور اپنے تمام اعزہ و احباب سے جدا ہو رہے ہو وہ خدا تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اگرچہ تمہاری یہ عارضی جدائی ایک انسانی فطرت کے تقاضوں کے لحاظ سے صدمہ رساں ہے مگر حقیقت میں یہی وہ سعادت ہے جو انسان کی حقیقی راحت کا باعث ہے۔ پس میں اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو خوش قسمت پاتا ہوں کہ تمہیں اللہ تعالیٰ نے اس کام کی توفیق دی...... میں اس موقع پر تمہیں کوئی خاص ہدایت اور نصیحت کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا بجز اس کے کہ تمہارے سامنے یہ مقصد عظیم محض اللہ کی رضا کے لئے ہو۔ دنیا کی کوئی خواہش اس کا باعث نہ ہو۔ یہاں تک کہ جذبات اور تخیلات میں بھی اس کا اثر نہ ہو۔ تمہارے لئے حضرت نبی کریم ﷺ کا اسوہ حسنہ ہر وقت سامنے رہے اور اپنی زندگی کو (تو کہہ دے کہ میری نماز اور قربانی اور زندگی اور موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے) کے عملی رنگ میں رنگین کرو۔ اپنے مقصد کی اشاعت و حصول کے لئے دنیا کا خوف اور لالچ کبھی تمہارے سامنے نہ ہو۔ اپنے آپ کو ایک لاش کی طرح اللہ کے حضور ڈال دو۔ دعاؤں سے ہمیشہ کام لو اور استغفار..... بکثرت پڑھو۔ استقلال اور جرأت سے اظہار حق میں کوشاں رہو"

مولانا عبید اللہ صاحب بسمل آپ ان اساتذہ میں شامل ہیں جن کے ذکر کے بغیر احمدی ادباء و شعراء کا تذکرہ مکمل نہیں ہو سکتا مولانا بسمل صاحب نے اردو کے

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah



بین المملکتی- حالات- واقعات- شخصیات- ______ نون سین

# پاکستانی سیاح برطانیہ میں

باوجود اس کے کہ برطانیہ کا ویزا حاصل کرنا پاکستانیوں کے لئے کوئی آسان بات نہیں ہے۔ لیکن اس سال، گذشتہ سال سے تقریباً دو ہزار زیادہ پاکستانی سیاح برطانیہ پہنچے۔ اور اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر برطانیہ کے ویزے کے حصول میں اتنی مشکلات نہ ہوتیں جتنی کہ اب ہیں تو وہاں پاکستان سے جانے والے لوگوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوتی۔ حال ہی میں انگلستان نے اپنے ملک کے لئے ویزا حاصل کرنے کی شرائط زیادہ سخت کر دی ہیں۔ برٹش ٹورسٹ اتھارٹی برائے ایشیا پیسیفک ریجن نے بعض پاکستانی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ وہ اس بات سے آگاہ ہیں کہ برطانیہ کا ویزا حاصل کرنا خاصا مشکل ہے۔ یہ صحافی برطانوی ایرویز اور بی۔ ٹی۔ اے۔ کے بلاوے پر برطانیہ گئے تھے۔ اس ٹورسٹ اتھارٹی کے سربراہ نے یہ بھی کہا کہ مشکلات تو ضرور ہیں لیکن جو لوگ واقعی ٹورسٹ کی حیثیت سے آنا چاہتے ہیں ان کے لئے آسانیاں پیدا کر دی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ مسلمہ ٹریول ایجنٹس پر زیادہ اعتبار کرتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ہر سال امریکہ کے تقریباً تیس لاکھ لوگ برطانیہ سیاحت کے لئے جاتے ہیں۔ ان کے بعد فرانسیسیوں کا نمبر آتا ہے۔ زیادہ تر آئرلینڈ جرمنی اٹلی بلجیئم ہالینڈ آسٹریلیا اور جاپان سے زیادہ تعداد میں سیاح برطانیہ جاتے ہیں۔ جاپان سے بھی کم از کم پانچ لاکھ کے قریب لوگ سیاحت کے لئے برطانیہ جاتے ہیں۔

## ملائشیا/ بڑی عمارتیں

بتایا گیا ہے کہ ملائشیا کے حکام گذشتہ منگل کے روز اس بات پر غور کر رہے تھے کہ پہاڑی علاقے میں بڑی بڑی اونچی عمارتیں بنانے کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے ایک بارہ سٹوری بلاک کے گر کر ۵۰ افراد کے ملبے کے نیچے دب جانے کے بعد یہ غور و فکر شروع کیا۔ پبلک انٹر پرائزز کے وزیر یوسف ناز نے کہا کہ انہوں نے اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو یہ حکم نامہ جاری کر دیا ہے کہ وہ تمام ایسی عمارتوں کا جائزہ لیں جو زیادہ اونچی بنائی جا رہی ہیں اور ان عمارتوں کا بھی جو ابھی زیر غور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ابھی تک ایسا کوئی حادثہ نہیں دیکھا جیسا کہ گذشتہ ہفتہ کے روز سامنے آیا۔ اور ہم نہیں چاہتے کہ اس قسم کے حادثات بار بار وقوع پذیر ہوں۔ اربن ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین نے کہا کہ انہوں نے حکم دے دیا ہے کہ جتنی اونچی عمارتیں بنائی جا رہی ہیں ان کی تعمیر فوری پر روک دی جائے۔ یہ ابھی فیصلہ کرنا باقی ہے کہ ان عمارتوں کی مزید تعمیر کی اجازت روکی جائے یا نہیں۔ جو لوگ اس گری ہوئی عمارت کے ملبے سے لاشوں کے نکالنے کا کام کر رہے تھے ان میں عالمی ماہر بھی شامل کئے گئے تھے۔ وزیر اعظم مہاتیر محمد نے اس عمارت کا گرنے کے بعد دو دفعہ بھرپور مطالعہ کیا۔ خود اس جگہ پر جا کر سارے حالات کے متعلق علم حاصل کرتے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ شاید زمین کی متعدد حرکتوں نے اس کی بنیادوں کو ہلا دیا ہو گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس بات کا بھی امکان ہے کہ حکومت ڈھلوانوں پر درختوں کے کاٹنے کی ممانعت کر دے۔ چونکہ ملائشیا سرعت کے ساتھ امیر بن رہا ہے اس لئے وہاں کی عمارتیں بھی بہت بڑی بڑی تعمیر ہونے لگی ہیں۔

## پریسلر ترمیم

بتایا گیا ہے کہ پریسلر ترمیم کے بنانے والے لیری پریسلر نے اس ترمیم کے متعلق پاکستانی موقف کو مسترد کر دیا ہے پاکستانی نے اس ترمیم کے متعلق کہا ہے کہ یہ انتہائی طور پر ناکام ہے اور جن مقاصد کے حصول کے لئے اسے تشکیل دیا گیا تھا یعنی جنوبی ایشیا میں ایٹمی پھیلاؤ کو روکنے کے لئے وہ مقصود حاصل نہیں ہو سکا۔ لیری پریسلر بعض دیگر امریکہ سینیٹروں کی ایک ٹیم کے ساتھ منگل کے روز صدر فاروق احمد لغاری، وزیر اعظم بے نظیر بھٹو، سردار آصف احمد علی اور وزیر خارجہ آفتاب شعبان میرانی اور امور خارجہ کے سیکرٹری شہریار خان سے ملے۔ ان تمام افراد سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ امریکہ کی یہ دستوری ترمیم فوری طور پر ختم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ان امریکی سینیٹروں سے گفت و شنید کرتے ہوئے وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا کہ اگرچہ پاکستان نے اس بات سے اتفاق کر لیا ہے کہ وہ کشمیر کے معاملے پر بھارت سے گفتگو کرے گا لیکن ہم کچھ زیادہ پر امید نہیں ہیں کہ نتائج خاطر خواہ نکلیں گے کیونکہ حال ہی میں بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں ظلم و تشدد کو اور بڑھا دیا ہے۔ امریکہ کے سینیٹروں کو بتایا گیا کہ بھارت اور جموں کشمیر کے تنازعے میں پاکستان کا کیا موقف ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان چاہتا ہے کہ اس علاقے کو استحکام حاصل ہو لیکن جو موجودہ صورت ہے اس میں استحکام پیدا ہونا ناممکن ہے۔ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قراردادوں کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے لوگوں کو اس بات کا موقعہ دینا چاہئے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔ جب تک وہ از خود اپنی حکومت کے قیام کا فیصلہ نہیں کر سکتے وہاں کسی صورت بھی بے چینی کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

## بابری مسجد کے انہدام کے ذمہ دار؟

یونین گورنمنٹ اور آر ایس ایس، بی جے پی، وی ایچ پی، بجرنگ دل سنگھ پریوار پر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے بابری مسجد کو منہدم کرنے کی سازش کی تھی یہ بات تین اعلیٰ قانون دانوں نے اپنے ایک فیصلہ میں کہی ہے۔ ان تینوں نے ایودھیا پر ایک شہریوں کے ٹریبونل کی سربراہی کی۔ ان ججوں نے ۸۲ صفحات پر مشتمل اپنا فیصلہ نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے سامنے پیش کیا۔ ان ججوں کے نام ہیں چناپا ریڈی، ڈی۔ اے۔ ڈیسائی اور ڈی۔ ایس ٹوٹیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ سنگھ پریوار کو ہم نے اس بات کا ملزم پایا ہے کہ انہوں نے اس سلسلے میں سازش کی تھی۔ جہاں تک پی۔ وی نرسیمارا ؤ کی حکومت کا تعلق ہے اس نے انتہائی غفلت سے کام لیا اور جان بوجھ کر اپنے فرائض کی ادائیگی سے انکار کیا۔ ان کی حکومت کے ایک دستوری حکومت ہونے کے باعث اس پر لازم آتا تھا کہ وہ اس سلسلے میں سختی سے مسجد کے انہدام کو روکتے۔ جن سرکردہ راہنماؤں کا نام لیا گیا ہے ان میں ایل۔ کے۔ ایڈوانی، مرلی منوہر۔ جوشی، اشوک سنگھل، وجیا راجا سندھیا، لینے کٹیار اوما بھارتی، اور ایسے ہی بعض دیگر نام شامل ہیں۔ ٹریبونل نے گذشتہ سال انتہائی کاوش کے ساتھ شہادتیں اکٹھی کیں اور اب جو کچھ انہوں نے کہا ہے وہ ان کی تمام تر کوششوں کا حاصل ہے۔ ایک انکوائری کمیشن بھی مقرر کیا گیا تھا۔ جس میں بہار کی حکومت کے چیف سیکرٹری کو شامل کیا گیا تھا۔ ان ججوں نے کہا ہے کہ سابق اتر پردیش کے چیف منسٹر کلیان سنگھ اور فیض آباد ضلع کے سرکاری افسروں نے اس جھگڑے میں اس لئے ہاتھ نہ ڈالا کہ ان کا اپنا مفاد اسی میں تھا۔ انہیں معلوم تھا کہ کیا کچھ ہونے والا ہے لیکن وہ خاموشی سے سب کچھ دیکھتے رہے۔

## اتحاد کی ضرورت

ایک انگریزی روزنامے میں ایک محب وطن نے کہا ہے کہ جب ۱۹۴۷ء میں ہمیں آزادی ملی تھی تو ہمارا مقصد یہ تھا کہ ہم حقیقی اسلامی ریاست قائم کریں گے جس میں ہم تمام آزادی کے ساتھ بطور مسلمان زندگی بسر کریں گے۔ لیکن اس کے بر خلاف ہم نے اپنے آپ کو مختلف فرقوں میں تقسیم کر لیا ہے حتیٰ کہ نسلی طور پر بھی اپنے آپ کو پنجابی بلوچی پٹھان سندھی اور مہاجروں میں بانٹ لیا ہے۔ نواز شریف سابق وزیر اعظم پاکستان نے جب یہ بات اپنی ایک پبلک تقریر میں کہی تھی تو وہ بالکل ٹھیک تھے انہوں نے کہا تھا کہ اب سے ہم میں کوئی سندھی پنجابی بلوچی پٹھان اور مہاجر نہیں ہو گا۔ ہم سب پاکستانی ہوں گے اور اسی طرح نہ ہم میں کوئی شیعہ ہو گا نہ سنی۔ بلکہ ہم تمام مسلمان ہوں گے۔ جب ہندوستان کا معاملہ اٹھتا ہے تو سب پاکستانی متحد ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو بات میں پیش کرنی چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ معاملہ کوئی بھی ہو ہمیں ہمیشہ متحد رہنا چاہئے۔ چاہے معاملہ بھارت کا ہو یا نہ ہو کیونکہ ایک بڑا مشہور مقولہ ہے کہ متحد ہو کر ہم مستحکم رہتے ہیں اور تقسیم ہو کر ہم گر پڑتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم سب اس مقولے کی طرف دھیان دیں۔ ہم سب کو یہ بات محسوس کرنی چاہئے کہ ہمارے پاس ایک بہت وسیع ثقافت ہے جو ہم دنیا کو پیش کر سکتے ہیں۔ جو بالعموم دنیا کو اور بالخصوص سیاحوں کو پیش کر سکتے ہیں اس لئے آیئے ہم پاکستان کے جھنڈے تلے متحد ہو جائیں۔ تاخیر ہی سے سہی لیکن اب بھی متحد ہو جائیں تو بہتر ہے۔

## فلسطین اسرائیل معاہدہ/ ناکامی کے خطرات

اگرچہ سیاسی معاہدے طے پانے میں بھی خاصا وقت لگتا ہے لیکن جب یہ معاہدے

Digitized by Khilafat Library Rabwah



طے پاجاتے ہیں تو ان پر عمل در آمد کے لئے مزید وقت درکار ہوتا ہے۔ تنظیم آزادی فلسطین اور اسرائیل کے مابین غازہ پٹی اور مغربی کنارہ میں فلسطینیوں کو حق خود ارادیت دینے کا معاہدہ تو طے پاچکا ہے لیکن معاہدے پر عمل در آمد میں کئی قسم کی مشکلات پیش آ رہی ہیں ۱۳/ دسمبر کو اسرائیلی فوجوں کا فلسطینی علاقوں سے انخلاء ہونا تھا جو نہیں ہو سکا۔ یاسر عرفات نے بھی اس سلسلے میں مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ دس دن کے اندر اندر ایسا ہو جانا چاہئے۔ اس کے جواب میں اسرائیلی وزیراعظم یزک رابین نے کہا ہے کہ وہ پی۔ ایل۔ او کے ساتھ ہرگز اس بات پر اتفاق نہیں کرسکتے کہ دس دن کے اندر اندر یہ کام ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ دس دن کے اندر اندر معاہدے کی آخری شکل تیار ہو جائے گی اسے اس بات کا علم ہی نہیں کہ وہ کس مسئلے کے متعلق بات کر رہا ہے۔ یہ بات یزک رابین نے اس وقت کہی جب ۱۳/ دسمبر کے متعلق گفتگو میں مصر میں ناکامی کا اظہار کیا گیا۔ اگرچہ مصری دارالحکومت میں یہ گفت و شنید جاری تو رہے گی لیکن ایسا لگتا ہے کہ ایک طرف کسی قدر تختی آرہی ہے تو دوسری طرف سے مایوسی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصولوں پر تو دس دن میں معاہدہ ہو سکتا ہے لیکن اس کے بعد ان اصولوں کی تفاصیل طے کرنے میں خاصا وقت لگے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کوئی تاریخیں اس قسم کے معاہدے میں مختص نہیں ہوتیں اور میں یہ وعدہ نہیں کر سکتا کہ تیرہ اپریل تک پوری طرح معاہدے پر عمل در آمد ہو جائے گا۔

## جنرل آصف نواز کی موت

یورپی ممالک کے تین ڈاکٹروں کی میڈیکل رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ سابق فوجی سربراہ جنرل آصف نواز جنجوعہ کی موت دل کے دورے کے باعث ہوئی تھی۔ یہ بات سوموار کے روز ایک سرکاری بیان میں بتائی گئی ہے۔ ان تین ڈاکٹروں کی رپورٹیں جو حال ہی میں موصول ہوئی ہیں ان میں واضح طور پر یہ کہا گیا ہے کہ یہ موت کسی زہر کے نتیجہ میں نہیں ہوئی پنجاب گورنمنٹ نے تحقیقات کے لئے جو میڈیکل بورڈ تشکیل دیا تھا اب ایک تفصیلی اجلاس منعقد کرے گا (جواب تک ہو چکا ہوگا) اور ان میڈیکل رپورٹوں کے مشتملات سے استفادہ کرے گا۔ ڈاکٹروں کی ان رپورٹوں کے متعلق مرحوم کے خاندان کے افراد کو اطلاع دی جا چکی ہے۔ یاد رہے کہ پنجاب کی حکومت نے سابق فوجی سربراہ کی بیوہ کی طرف سے ایک رپورٹ پولیس میں درج کروانے پر ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دیا تھا۔ اس وقت یہ شک کیا جاتا تھا کہ مرحوم کو زہر دیا گیا تھا اور اس میں مرحوم کی بیوہ نے کسی کا نام تو نہیں لیا تھا لیکن بعض لوگوں پر شبہ کا اظہار کیا تھا۔ اور جن لوگوں پر شبہ کا اظہار کیا گیا تھا ان سابق وزیراعظم نواز شریف اور ان کے ساتھی چوہدری نثار بھی شامل تھے۔ سابق وزیراعظم نواز شریف نے اپنے عہدے کے دوران اس موت کے سلسلے میں ایک عدالتی کمیشن تشکیل دیا تھا۔ اس عدالتی کمیشن کا بھی یہی خیال تھا کہ مرحوم جرنیل کی موت دل کے دورے سے ہوئی ہے۔ اس کے بعد ان کی قبر کو کھودا گیا اور اس وقت بیرونی ممالک کے ماہرین بھی موجود تھے۔ خاص طور پر امریکہ برطانیہ اور فرانس کے ایسے ماہرین جنہوں نے لیبارٹری ٹسٹ کرنے ہوتے ہیں۔ بیرونی ممالک کے ماہرین لیبارٹری ٹسٹوں کے لئے کچھ مواد اپنے ساتھ لے گئے تھے اب ان کی رپورٹیں اسی مواد کی تحقیقات کے نتیجہ میں ملی ہیں۔

## امریکی سفیر کی وزیراعظم سے ملاقات

امریکہ کے سفیر جان۔ سی۔ مونجو نے وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سے سوموار کے روز ملاقات کرکے دونوں ممالک کے تعلقات کو بہتر کرنے کے سلسلے میں گفت و شنید کی۔ بتایا گیا ہے کہ وزیراعظم نے امریکہ کے سفیر کو تلقین کی کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے دونوں ممالک کے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے تعلقات زیادہ خوش گوار نہیں ہیں۔ اور ایسا گذشتہ چند سال سے ہوا ہے لیکن اس امید کا بھی اظہار کیا کہ عنقریب تعلقات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ محترمہ وزیراعظم نے ان سے پریسلر ترمیم کا سوال بھی اٹھایا انہوں نے کہا کہ اس قانون کی وجہ سے ایٹمی عدم پھیلاؤ کا اس علاقے میں مقصد حاصل نہیں کیا جا سکا۔ امریکہ کے سفیر نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ دونوں ممالک اس مسئلے کو جلد حل کرنے کی کوشش کریں۔ اور ان مسائل میں سے ایک مسئلہ پریسلر ترمیم کا بھی ہے۔ اور اس کے علاوہ ایف۔۱۶۔ جہازوں کی خرید کا بھی۔ سفیر جان مونجو کے متعلق بتایا گیا ہے کہ انہوں نے اپنی حکومت کی طرف سے پاکستانی وزیراعظم کو عنقریب امریکہ کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے اور محترمہ بے نظیر بھٹو نے یہ دعوت قبول کرلی ہے۔ اگرچہ تاریخ تو مقرر نہیں ہوئی لیکن کہا جاتا ہے کہ عنقریب تاریخ بھی مقرر کرلی جائے گی۔

## چین جاپان کشمکش

نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امریکہ کے سینیٹر لیری پریسلر نے سوموار کے روز کہا کہ چونکہ چین اس بات پر مصر ہے کہ وہ نیوکلیئر اسلحہ تیار کرے گا اور وہ ایشیا کے تمام علاقے پر اپنی برتری ثابت کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ نیوکلیئر اسلحہ کے سلسلے میں چین کا مسئلہ ہندوستان اور پاکستان سے بھی بڑا مسئلہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مسئلہ نہ صرف امریکہ کے لئے مشکلات پیدا کرے گا۔ بلکہ چین اور جاپان کے تعلقات بھی زیادہ خوشگوار نہیں رہ سکیں گے۔ لیکن جاپان یہ کبھی نہیں چاہے گا کہ سارے ایشیا پر جس میں جاپان بھی شامل ہے چین اور جاپان دونوں اس طرح آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ایک دوسرے سے سبقت لے جائیں۔ اور سارے علاقے پر قابض ہو جائیں۔ یہ امریکی انداز فکر ہے۔ اگرچہ جہاں تک اس علاقے کا تعلق ہے چین کے تعلقات اور اسی طرح جاپان کے بھی سارے علاقے سے خاصے اچھے ہیں۔ کسی ملک کو بھی یہ خطرہ نہیں ہے۔ یا کم از کم اس خطرے کا کسی ملک نے اظہار نہیں کیا کہ چین یا جاپان اپنی برتری ثابت کرنے کے لئے دوسروں کو نیچا دکھائیں گے۔ لیکن اگر اس طرح کی برتری ہو کہ وہ حتی الامکان کمتر ملکوں کی مدد کے لئے تیار ہوں تو یہ یقیناً امریکہ یا گئے وقتوں میں روس کی مدد سے زیادہ بہتر ہوگا۔ صرف برتری کا لفظ ایک چبھن تو پیدا کر سکتا ہے لیکن اگر اس کے ساتھ اعمال اچھے ہوں تو کسی کو یہ بات مان لینے میں کیا عذر ہو سکتا ہے کہ کوئی دوسرا ملک اس سے بہتر ہے۔

## انسانی حقوق کمیشن

سابق وزیر خارجہ آغا شاہی نے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے بتایا ہے کہ پاکستان کی حکومت اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ایک انسانی حقوق کی پاسداری کا کمیشن تشکیل دیا جائے۔ جس سیمینار کے موقعہ پر آغا شاہی نے یہ بات بیان کی وہ فیڈرل وفاقی وزارت برائے بہبود خواتین اور امور نوجوانان اور اسلام آباد برانچ بزنس اور پروفیشنل وومنز کلب اسلام آباد برانچ نے مل کر منعقد کیا تھا۔ اگرچہ مسٹر آغا شاہی نے یہ تو نہیں بتایا کہ مجوزہ کمیشن کے ذمہ کیا کیا کام لگائے جائیں گے لیکن انہوں نے یہ کہا کہ بہت سے ملکوں نے اپنے اپنے ہاں انسانی حقوق کے کمیشن قائم کئے ہیں۔ اور غیر حکومتی تنظیموں کا یہ کام ہے کہ وہ بھی اس بات پر نظر رکھیں کہ کہاں کہاں اور کس طرح انسانی حقوق کی پامالی ہو رہی ہے۔ یہ سیمینار یونیورسل ڈیکلریشن برائے انسانی حقوق کی ۴۵ ویں سالگرہ پر منعقد کیا گیا تھا۔ آج سے ۴۵ سال پہلے اقوام متحدہ نے ایک عالمی ڈیکلریشن برائے انسانی حقوق پیش کیا تھا۔ اس سیمینار کے موقعہ پر آغا شاہی مہمان خصوصی تھے اور پاکستان کے کمیشن برائے انسانی حقوق کی تشکیل کے سلسلے میں انہوں نے کہا کہ ہمیں نہایت محتاط ہو کر یہ کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے اس کی مختلف سطحوں پر عمل در آمد کے سلسلے میں بھی چند ایک امور بیان کئے۔ ان سب امور کا تعلق اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ڈیکلریشن سے تھا۔ مغربی ممالک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کے اپنے معیار بہت مختلف ہیں اور وہ اپنے معیار کے مطابق تمام ممالک میں انسانی حقوق کی پاسداری دیکھنا چاہتے ہیں۔

## بقیہ صفحہ ۳

عورتیں جو گھر کی خبر گیری نہیں کرتیں بچوں کی تربیت نہیں کرتیں۔ گھر کے تمام سامانوں کا انتظام نہیں کرتیں اور اپنی اولاد کی تربیت اس رنگ میں نہیں کرتیں کہ آئندہ نسل نیک متقی بہادر اور جری اور دین کی خاطر ہر طرح کی قربانی کرنے والی اور دین کا علم حاصل کرنے والی ہو وہ اور ہیں۔ حوا کی بیٹیاں صرف نام کی ہیں کام کی نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے بچوں کو اپنے اردگرد جمع نہیں کیا۔ اور صحیح طور پر گھر کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



مالکہ ہونے کا ثبوت نہیں دیا اور جیسا کہ گھر کی مالکہ کا حق تھا۔ بچوں کی بہتری اور ان کی تربیت کا خیال رکھے اس حق کو ادا نہیں کیا۔ اور اولاد کی نگرانی کا جو ان پر فرض تھا۔ اس فرض کو ادا نہیں کیا۔ پس وہ عورت جو بچوں کو اپنے ارد گرد جمع کر کے ان کی بہتری اور ان کی تربیت کے سامان نہیں کرتی اور گھر کے کاموں کی نگرانی نہیں کرتی وہ حوا ہے مگر صرف نام کی نہ کہ کام کی۔

### بقیہ صفحہ ۴

علاوہ فارسی زبان میں بھی بے بہا لٹریچر چھوڑا ہے۔

**حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری** آپ برصغیر پاک و ہند کے مشہور شعراء میں سے تھے۔ آپ کی زندگی کے آخری ایام اگرچہ گوشہ نشینی میں گزرے مگر اس وقت بھی احمدیہ جماعت میں شائع ہونے والے لٹریچر میں وہ ایک اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ یعنی اکثر کتب چھپنے سے قبل ان کو دکھائی جاتی تھیں وہ مفید مشورے دیتے اور ضروری اصلاح فرماتے۔

**حضرت قاضی محمد ظہورالدین صاحب اکمل** آپ ایک لمبے عرصے تک سلسلہ احمدیہ میں ایک اچھے نثر نگار اور ایک اچھے شاعر کی حیثیت سے ادبی فضا پر چھائے رہے۔

آپ نے سلسلہ کے متعدد اخباروں اور رسالوں کی ادارت کے فرائض بھی انجام دئے۔ مضامین لکھے اور نظمیں کہیں۔ آپ کو یہ ملکہ حاصل تھا کہ ہر قسم کے موضوع کو نہایت سادگی سے اور مؤثر طریق پر نظم کر سکتے تھے۔ قرآن مجید کی دعاؤں کو بھی آپ نے نظم کیا ہے۔

ایک چھوٹی سی دعا کا ترجمہ سنئے

دعا یہ ہے۔

اے ہمارے رب تبہ اپنے تئیں
کر لیا ہم نے گنہ سے بالیقیں
ڈھال بن جائے نہ تیری مغفرت
ہو نہ گر مقبول عذر و معذرت
رحم تیرا ہو نہ شامل حال سے
فضل تیرا وسعت نیکی نہ دے
تو نہیں اس بات میں کچھ اشتباہ
ایک ہی دم میں ہوں برباد و تبہ
مغفرت مغفر غفاری ہوں بہم
تو گناہوں سے ملوث ہوں نہ ہم
نورِ احساں بخش حالت ہے خراب
ظلم کی ظلمت سے ہم نکلیں شتاب
خائب و خاسر نہ ہوں بندے ترے
دن بدن توفیق نیکی کی ملے

محمود احمد صاحب عرفانی کی وفات پر اکمل صاحب نے جو نظم کہی تھی اس کے دو تین اشعار سنئے۔

میرے - قوم کا ماتم خموش ہے
اپنی زباں سے کچھ کہیں یہ کس کو ہوش ہے
دنیا میری اداس طبیعت نراس ہے
سمجھے تھے جس کو پاس رہِ دور کوش ہے
گلکار تھا زمین سخن میں ترا قلم
تیری بساطِ علم کفِ گلفروش ہے

## وصایا

**ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر ۲۹۳۳۵

Didi Syamsudin S/O Tohari

پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۲-۲۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1. A house with land 60 sqr meters valuing RP. 5000000 2. A television valuing RP. 100000 3. A watch valuing RP. 30000

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Didi Syamsudin S/O Tohari Jln Marga Jaya No. 6. Rt 006 Rw 3 Kel Rawa Buaya jakarta barat cenglareng

گواہ شد نمبر ۱

Nasir Ahmad S/O Hamid Ahmad Sukardjo

گواہ شد نمبر ۲

Maman Karmant indonesia

# اطلاعات و اعلانات

## اعلان نکاح

○ مکرم سلیم الحق خان صاحب ابن مکرم شمس الحق خان صاحب آف کوئٹہ حال لاہور کا نکاح عزیزہ محترمہ عارفہ حمید صاحبہ بنت مکرم ملک حمید احمد صاحب کے ساتھ مورخہ ۲۶- نومبر بعد جمعہ ملتان میں مکرم امیر جماعت احمدیہ ملتان ڈاکٹر شفیق احمد صاحب نے پڑھا۔

عزیز سلیم الحق خان۔ ڈاکٹر سراج الحق خان صاحب آف کوئٹہ کا پوتا اور ضیاء الحق خان صاحب آف کوئٹہ کا نواسہ ہے۔ جبکہ عزیزہ عارفہ حمید صاحبہ مکرم رشید احمد صاحب آف ساہیوال کی پوتی اور ملک محمد دین صاحب (اسیر راہ مولیٰ) آف ساہیوال کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکتوں کا موجب بنائے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب چٹھہ آف موہلن کے ضلع گوجرانوالہ سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع رحیم یار خان مورخہ ۹۳-۱۲-۱۳ کو فلائنگ کوچ کے حادثہ میں وفات پاگئے۔ (ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی طرف لوٹنا ہے) آپ موصی تھے۔ اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ مورخہ ۹۳-۱۲-۱۵ کو بیت المہدی میں آپ کا جنازہ بعد مغرب مکرم صوبیدار اصلاح صاحب نے پڑھایا۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

## گمشدگی پاسپورٹ

○ ایک عدد پاسپورٹ نمبر AB154648 بنام سعید احمد بدر دفتر صدر انجمن سے فیکٹری ایریا جاتے ہوئے سائیکل سے کہیں گر گیا ہے۔

○ ایک پاسپورٹ نمبر AA554860 بنام عطاء اللہ ربوہ میں کسی جگہ پر گر گیا ہے۔

اگر کسی دوست کو ملیں تو براہ کرم دفتر صدر عمومی لوکل انجمن ربوہ کو پہنچادیں۔

## اعلان

○ مکرم مظفر احمد صاحب ظفر علوی کو اوکاڑہ میں روزنامہ الفضل کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کرام جملہ اشتہارات کے سلسلہ میں ان سے رابطہ قائم کریں۔

(مینیجر)

## پتہ درکار ہے

○ محترمہ رفیعہ خانم صاحبہ زوجہ مکرم مجید احمد صاحب ساکن متصل مری کلب ولنگٹن مال لاہور رکینٹ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو یا خود پڑھیں تو دفتر وصیت سے فوراً رابطہ کریں۔

### بقیہ صفحہ ۱ کالم ۴

صاحب مکرم صوبیدار عبدالوہاب صاحب موضع کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں اور عزیزہ مقبولہ نیلوفر صاحبہ مکرم ڈاکٹر محمد الطاف خان صاحب انور کی بیٹی اور محترم مولانا محمد شہزادہ خان صاحب فاضل کی پوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔

### بقیہ صفحہ ۱ کالم ۳

معمولی اثر ڈالتا ہے۔ ایک آدمی کو چائے کی پیالی پلانا کونسا بڑا احسان ہے معمولی بات ہے۔ بعض دفعہ پلانے والا اس سے بہت زیادہ غریب ہوتا ہے جس کو وہ پلائی جاتی ہے لیکن اگر امیر آدمی کو ایک غریب چائے کی پیالی پلائے اور امیر جانتا ہو کہ اس کو مجھ سے کوئی غرض نہیں۔ مجھ سے کوئی کام نہیں تو اس کی چائے کی ایک پیالی ہی اس کے دل پر ایک بھاری احسان بن کر بیٹھ رہے گی اور اس طرح احسان کا مضمون عام دنیا کے احسانات سے مختلف ہو جاتا ہے۔ پس اگر کسی کو مانوس کرنا ہو تو "کلام الٰہی" نے احسان کا جو طریق بیان فرمایا ہے اس کے مطابق مانوس کریں فرمایا (-) ایسا احسان نہ کیا کرو جس کے نتیجہ میں زیادہ حاصل کرنا مقصود ہو اور جس کا مقصد کچھ اور لینا اور اپنی دولت کو یا اپنی طاقت بڑھانا ہو۔

(از خطبہ ۲۰/ مارچ ۱۹۹۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ** : ۲۱-دسمبر- سردی میں اضافہ ہورہاہے- ربوہ کادرجہ حرارت
کم ازکم ۶ درجے سنٹی گریڈ
اورزیادہ سے زیادہ ۲۱ درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت پاکستان کی خارجہ پالیسی میں سنگ میل ہے- عالمی رائے عامہ ہموار کی جارہی ہے-

○ حکومت نے سرکاری واجبات تیزی سے وصول کرنے کافیصلہ کیاہے بجلی' گیس اور ٹیلی فون کے بلوں کے لئے تمام بنکوں میں خصوصی بوتھ کھولنے کی ہدایت کی گئی ہے-

○ پاکستان میں چین کی مدد سے ایم بی ٹی ۲۰۰۰ سپرٹینک تیار کئے جائیں گے نیز چین کے تعاون سے ۸ جیٹ تیارے بھی تیار کئے جائیں گے-

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہاہے کہ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں کام کرتی رہیں گی- فوری سماعت والی عدالتیں ختم کردی جائیں گی- مجرم اور سیاستدان میں فرق رکھاجائے گا-

○ حکومت پنجاب نے سابقہ حکومت میں کی گئی بھرتیوں کی جانچ پڑتال کے لئے اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کردی ہے-

○ وزیر اعلیٰ میاں منظور احمد وٹو نے کہاہے کہ نواز شریف کو اتنا عرصہ اپوزیشن میں رکھیں گے جتناوہ اقتدار میں رہے ہیں-

○ حکومت پنجاب بے روزگار ڈاکٹروں کو پرائیویٹ کلینک کھولنے کے لئے بلاسود قرضے فراہم کرے گی- اس سلسلے میں پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن کو مزید فنڈز مہیاکردیئے گئے ہیں-

○ وزیرخارجہ سردار آصف احمد علی ۲۳- دسمبر کو مصالحتی مشن پر افغانستان جائیں گے-

○ گوجرانوالہ شہر کے مختلف مقامات میں ڈکیتی کی چھ وارداتوں میں تین لاکھ روپے کا سامان نقدی' زیورات' کار' موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان اڑالیاگیا-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیر برائے تعلیم خزانہ و اطلاعات ریاض فتیانہ نے کہاہے کہ آئندہ تعلیمی سال سے ۶۵ ہزار سکولوں میں انگریزی کااجراء کیاجارہاہے- جبکہ پرائمری تعلیم کو لازمی قرار دے دیا گیاہے- تعلیمی اداروں سے "مولا بخش کلچر" کا خاتمہ کردیا جائے گا-

○ اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین مولانا کوثر نیازی نے کہاہے کہ نظریاتی کونسل تمام جدید مسائل کاحل پیش کرے گی- اپوزیشن تعاون کرے- پاکستان میں مذہبی سکالروں کی بین الاقوامی کانفرنس بلائی جائے گی-

○ پاکستان پیپلزپارٹی کی رہنما بیگم نصرت بھٹو نے کہاہے کہ میں چیئرپرسن ہوں- اور رہوں گی- موقف سے دستبردار نہیں ہوسکتی-

○ میر مرتضیٰ بھٹو نے کہاہے کہ سنٹرل ایگزیکٹو کے فیصلہ پر نظرثانی کی جائے ورنہ پارٹی تقسیم ہوجائے گی-

○ سندھ میں ہڑتال کی دھمکی دینے والے ۱۶ اسسٹنٹ کمشنر اور ۴ مختار کار معطل کردیئے گئے-

○ واپڈا کو سی بی آر کے اختیار دینے کافیصلہ کرلیاگیاہے- نادہند سرکاری اداروں کی بجلی کاٹنے کاحکم بھی دیاگیاہے-

○ صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہاہے کہ پنشن سیکیورٹی اور ورکرز ویلفیئر فنڈ سکیمیں بہتر بنائیں جائیں گی-

○ ملک بھر میں کروڑوں روپے کے جعلی نوٹ پھر گردش میں آگئے ہیں- راولپنڈی' ملتان' لاہور فیصل آباد' پشاور اور کراچی بڑے مرکز ہیں-

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہاہے کہ ان کے شوہر آصف زرداری کابری ہوناسال کی سب سے بڑی خوشخبری ہے- جبکہ آصف زرداری نے کہاہے کہ ہرجانے کادعویٰ کروں گا-

○ پاکستان مسلم لیگ (نواز گروپ) کے سربراہ اور سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہاہے کہ حکومت بنیادی حقوق کی خلاف ورزی بند کردے ورنہ عوام حکومت کا تختہ الٹ دیں گے- سندھ میں مسلم لیگی کارکنوں سے اندھادھند انتقام لیاجارہاہے-

○ پنجاب میں ہزاروں افراد کو ۳۱- دسمبر ۹۳ء تک کے شیڈول کے مطابق ۲۵- ہزار روپے کے کلیموں پر ادائیگی نہیں ہوسکے گی- اس سلسلہ میں پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کے حکام نے وفاقی وزارت خزانہ کے متعلقہ حکام کو فنڈز کی کمی کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کردیاہے-

○ محکمہ تعلیم میں حکومت پنجاب نے ۳۱- مارچ ۱۹۹۴ء تک تبادلوں پر پابندی عائد کر دی ہے اور ۱۰- اکتوبر ۱۹۹۳ء کے بعد ہونے والے تمام تبادلے کینسل کردیئے ہیں-


فوٹوگرافی سیکھیں

تکمیلِ شوق کیلئے یا کاروبار کیلئے
ابتدائی اور ایڈوانس / پروفیشنل فوٹوگرافی کورس
فلم / پرنٹنگ مفت مدت: ایک ماہ

رابطہ کریں
سلیمان احمد طاہر
فوٹو آرٹس اکیڈمی
E-23 بلاک نمبر 6 پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی نمبر 75400

4531512 — 449860
4538757 — 433758

7 CURATIVE SMELLS
سات کیوریٹو خوشبویات

① Digest Curative Smell — ۱- ڈائی جیسٹ کیوریٹو سمیل
② Emergency Curative Smell — ۲- ایمرجنسی کیوریٹو سمیل
③ Fever Curative Smell — ۳- فیور کیوریٹو سمیل
④ Flu Curative Smell — ۴- فلو کیوریٹو سمیل
⑤ Heart Curative Smell — ۵- ہارٹ کیوریٹو سمیل
⑥ Pains Curative Smell — ۶- پینز کیوریٹو سمیل
⑦ Temper Curative Smell — ۷- ٹیمپر کیوریٹو سمیل

قیمت فی سمیل 20 روپے مکمل پیکنگ خوبصورت پرس میں 150 روپے
تفصیلی لٹریچر ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں-
کیوریٹو سمیلز انٹرنیشنل ربوہ- پاکستان
فون سیلز: 211283 دفتر: 771 کلینک: 606

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
بیرون جماعت کے مریض اپنی تفصیل لکھ کر دوا منگوا سکتے ہیں یا سوالنامہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر طلب کریں

ڈاک اور ربر سے اور دُعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۲۱۴۳۴ ۲۱۳۴۳